بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا علم لوحِ محفوظ میں درج علم سے زیادہ ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا علم لوحِ محفوظ میں درج علم سے بھی زیادہ ہے؟

جواب

جی ہاں! حضور رحمتِ عالم، نورِ مجسم، عالمِ علمِ دوعالَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک علم، لوحِ محفوظ کے علم سے زیادہ ہے۔ چنانچہ سیدی اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قصیدہ بردہ کے شعر "فان من جودک الدنیا وضرتها، ومن علومک علم اللوح والقلم" کے متعلق فرماتے ہیں: "یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا ہے جس میں سیّدی امام اجل محمد بوصیری رحمۃ اللہ علیہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کرتے ہیں: یارسولَ اللہ! دنیا و آخرت دونوں حضور کے خوانِ جود و کرم سے ایک حصہ ہیں اور لوح و قلم کے تمام علوم جن میں مَا کَانَ وَمَا یَکُوْن جو کچھ ہوا اور جو کچھ قیامِ قیامت تک ہونے والا ہے ذرّہ ذرّہ بِالتَّفْصِیْل مندرج ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عُلُوم سے ایک پارہ ہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 30، صفحہ 495، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جمیع ما کان وما یکون جملہ مندرجات لوح محفوظ کا علم محیط حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمِ کریم کے سمندروں سے ایک لہر ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 29، صفحہ 407، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

جاء الحق میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: "لوحِ محفوظ میں ہر خشک و تر، ادنیٰ و اعلیٰ چیز ہے اور لوحِ محفوظ کو فرشتے اور اللہ تعالیٰ کے خاص بندے جانتے ہیں اور علمِ مصطفیٰ علیہ السلام ان سب کو محیط ہے لہٰذا یہ تمام علوم، علمِ مصطفیٰ علیہ السلام کے دریا کے قطرے ہیں۔" (جاء الحق، صفحہ 51، قادری پبلشرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2636

تاریخ اجراء: 07 جمادی الاخریٰ 1447ھ/29 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net